

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
ہمارا نام صرف ایک یعنی

مسلم
فرقہ وارانہ نام نہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
جماعت المسلمین کی دعوت

ہمارا حکم صرف ایک یعنی : اللہ تبارک و تعالیٰ .. اللہ کے سوا کوئی نہیں
ہمارا امام صرف ایک یعنی : محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم .. فرقہ وارانہ امام نہیں
ہمارا دین صرف ایک یعنی : اللہ کا پسند کردہ دین اسلام .. فرقہ وارانہ مذہب نہیں
ہمارا نام صرف ایک یعنی : اللہ کا لکھا ہوا نام مسلم .. فرقہ وارانہ نام نہیں
ہماری امت صرف ایک یعنی : اللہ تعالیٰ سے تعلق .. دنیوی تعلقات نہیں
وہم افتخار صرف ایک یعنی : ایمان یا اللہ العظیم .. وطن اور زبان نہیں

اگر آپ ہماری اس دعوت سے متفق
ہیں تو ہماریساتھ تعاون فرمائیں۔
تعارفی پمٹ مفت طلب فرمائیں۔

جماعت المسلمین

مسجد المسلمین، کوثر نیازی کالونی، نارتھ ناظم آباد، بلک بی، کراچی ۷۴۶۰۰

جماعت المسلمین

ہمارا نام صرف ایک — یعنی مُسْلِم

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

هُوَ سَمُّكُمْ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا (۷۸ ع)

آیت بالا سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے جب بنی نفع انسان کو پیدا کیا تو اپنے لئے دلوں کا نام مسلم رکھا۔ گویا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لے کر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک جتنے بھی نبی آئے وہ سب مسلم کہلاتے تھے اور ان پر ایمان لانے والے بھی مسلم ہی کہلاتے تھے۔

قرآن مجید میں انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اذکار جلیلہ کے سلسلہ میں لفظ مسلم بار بار استعمال ہوا ہے متعلقہ آیات ذیل میں ملاحظہ فرمائیں :-

① حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

وَإِذْ عَلَيْنَا نَبَإُ نُوحٍ ، إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَتَقَوَّمُوا لَكُمْ عَلَى مَقَامِي وَتَذَكِّرُنِي بِأَيْتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنظِرُونِ ۝ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ ، إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَاسْتُرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ (یونس ۷۸ ، ۷۹)

(محمد رسول) ان کو نوح (علیہ السلام) کا حال سنائیے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم، اگر میرا منصب اور ان کی آیات کے ذریعہ میری نصیحت تم پر گراں گزرتی ہے تو میں اللہ پر توکل کرنا ہوں، تم اپنے تمام شرکار کو جمع کرو، پھر (میرے خلاف) جو کچھ کرنا چاہو سب مل کر اس کا فیصلہ کرو تمہاری تدبیر کا کوئی گوشہ تم سے مخفی نہ رہ جائے، پھر (اس متفقہ تدبیر کے مطابق) میرے خلاف (جو چاہو) کر گزرو اور مجھے (ذرا سی بھی) حسرت نہ دو۔ پھر (اس حیلے کے بعد بھی) اگر تم منہ موڑ دو تو میں تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا، میری اجرت تو اللہ کے ذمہ ہے۔ مجھے تو حکم دیا

کیا ہے کہ میں مسلمان میں سے ہوں۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام مسلم تھے۔

(۲) حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمَ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا، ابراہیم (علیہ السلام) نہ یہودی تھے نہ عیسائی بلکہ وہ تو ایک اللہ کے ماننے والے مسلم تھے۔ وہ مشرکین میں سے بھی نہیں تھے۔ (آل عمران)

حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے بیٹوں کو وصیت

کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

فَلَا تَقُولُوا لَنَا مَا تَقُولُونَ وَلَا تَقُولُوا لَنَا مَا تَقُولُونَ ○ تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔

(بقرہ - ۱۳۲)

ان آیات سے معلوم ہوا کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام، ان کے صاحبزادے حضرت

اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت اسحق علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کے پوتے حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام سب مسلم تھے۔

(۳) حضرت لوط علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوم پر عذاب نازل کیا گیا۔ عذاب سے پہلے اللہ تعالیٰ

نے اہل ایمان کو اس بستی سے بخیر و عافیت باہر نکال لیا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ○ (ذاریات - ۳۶) ہمیں اس بستی میں کوئی مسلم گھر نہ ملا سوائے ایک گھر کے۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ حضرت لوط علیہ الصلوٰۃ والسلام مسلم تھے۔

(۴) حضرت اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے والد نذر گوار کے ساتھ ملکر اس طرح دعا کرتے ہیں :-

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ (بقرہ - ۱۲۸) اے ہمارے رب ہم کو اپنا مسلم بنا اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک جماعت کو اپنا مسلم بنا۔

(۵) حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے وقت ان کے تمام صاحبزادے بیٹے بنانے

کے ہیں :-

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ ○ (بقرہ - ۱۲۳) ہم سب صرف اللہ کے مسلم ہیں۔

(۶) حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام اس طرح دعا کرتے ہیں :-

تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ○
(یوسف - ۱۰۱)

اے رب مجھے اس حالت میں موت دے کہ میں
مسلم ہوں اور مجھے صالحین کی رفاقت عطا فرما۔

④ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-
وَقَالَ مُوسَىٰ يُقَوْمُ إِنْ كُنْتُمْ
إِمْنًا بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ
كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ○ (یونس - ۸۳)

موسیٰ (علیہ السلام) نے (اپنی قوم سے) کہا اے میری
قوم اگر تم اللہ پر ایمان لے آئے ہو اور مسلم بن گئے
ہو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرو۔

⑧ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مقابلہ کرنے والے جادوگر جب مسلم ہوئے تو فرعون نے
انہیں پھانسی دینے کی دھمکی دی، فرعون کی دھمکی سن کر ان اللہ کے بندوں نے اس طرح دعا کی :-
رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَكَّلْنَا
مُسْلِمِينَ ○ (احزاب - ۱۲۶)

اے ہمارے رب ہمیں صبر عطا فرما اور ہمیں اس حالت
میں موت دے کہ ہم مسلم ہوں۔

⑨ حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ملکہ سبا کو خط لکھا، اُس خط میں انہوں نے تحریر فرمایا :-
أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأَتُوفِّي مُسْلِمًا ○
(نمل - ۳۱)

میرے ساتھ سرکشی نہ کرو اور مسلم بن کر میرے
پاس آجاؤ۔

ملکہ سبا نے فرمایا :-
أَسَلَّمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ بَلَدِي رَبِّ
الْعَالَمِينَ ○ (نمل - ۲۴)

میں سلیمان (علیہ السلام) کے ساتھ اللہ رب
العالمین کی تسلیم ہو گئی۔

⑩ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-
فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُ الْكُفْرَ
قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ ، قَالَ
الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ آمَنَّا
بِاللّٰهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ○
(آل عمران - ۵۲)

جب عیسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم میں کفر (کے
رجحان) کو محسوس کیا تو کہا کون اللہ کے راستہ میں
میرا مددگار ہے، حواریوں نے کہا ہم اللہ کے
(راستہ میں آپ کے) مددگار ہیں، ہم اللہ پر ایمان
لائے، آپ گواہ رہیں کہ ہم مسلم ہیں۔

مندرجہ بالا آیات سے ثابت ہوا کہ تمام انبیاء علیہم السلام پر ایمان لانے والوں کا ایک ہی
نام تھا اور وہ نام مسلم تھا۔ بعد میں انہوں نے اس نام کو بدل دیا کسی نے یہودی یا بنی اسرائیل نام رکھ لیا
اور کسی نے عیسائی، علیٰ ہذا القیاس تمام امتوں نے اللہ تعالیٰ کا رکھا ہوا نام بدل دیا اور جب رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی دعوت دی تو گزشتہ امتوں میں دنیا کے کسی گوشہ میں ایک متنفذ

بھی ایسا نہیں تھا جو اپنے آپ کو مسلم کہلاتا ہو۔

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ایمان لانے والوں کا پھر وہی نام رکھا۔ قرآن مجید میں بار بار اس بات پر زور دیا کہ ایمان والوں کا نام مسلم ہی ہونا چاہئے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-
 وَأُخِرْتُ لِأَن أَكُونُ أَوَّلَ
 الْمُسْلِمِينَ ○ (زمر - ۱۲)
 کہ میں سب سے پہلا مسلم ہوں :-

دوسری جگہ ارشاد باری ہے :-
 قُلْ إِن صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ
 وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ لَا شَرِيكَ لَهُ
 وَبِذَلِكَ أُخِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ
 الْمُسْلِمِينَ ○ (انعام - ۱۶۲ و ۱۶۳)
 ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ○ (آل عمران - ۸۴)
 (اے رسول آپ کہہ دیجئے کہ ہم تو صرف اللہ کے مسلم ہیں۔
 مومنین کے ذریعہ مسلم نام کا اعلان | اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو بھی بار بار اسی نام کے اعلان کرنے کا حکم دیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ○ (بقرہ - ۱۳۶)
 (اے اہل ایمان، کہہ دو کہ ہم تو صرف اللہ کے مسلم ہیں۔
 جماعت المسالین کو بشارت | جماعت المسالین کو خوش خبری دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-
 يُعَاذُ لَّا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ
 وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ○ الَّذِينَ
 آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ○
 (زمر - ۶۸ و ۶۹)
 (اے اہل ایمان، کہہ دو کہ ہم تو صرف اللہ کے مسلم ہیں۔
 قیامت کے دن میں کون گا) اے میرے بندو آج
 تم کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ تم غمگین ہو گے (یہ بات
 اُن لوگوں سے کہی جائے گی، جو ہماری آیتوں پر
 پر ایمان لائے تھے اور مسلم تھے۔

مسلم اور مجرم کو ایک دوسرے کی ضد قرار دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-
 أَفَتَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ○
 (قلم - ۳۵)
 کیا ہم مسلمین کو مجرمین کے مانند قرار دیں گے۔

جنت میں بھی اہل اللہ کا نام مسلم ہے | اللہ تعالیٰ نے مسلم نام صرف ایمان والے انسانوں کا ہی
 نہیں رکھا بلکہ جو جنت ایمان لائے تھے وہ بھی اپنے کو مسلم ہی کہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جنت

آپس میں باتیں کرتے ہوئے اس طرح کہتے ہیں :-

وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَمِنَ الْقَائِلِينَ
قَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرُّوْا رَشَدًا ۝

(حق - ۱۴)

ہم میں سے بعض مسلم ہیں اور بعض ظالم ہیں تو جن لوگوں نے اسلام قبول کیا انہوں نے بھلائی کا ارادہ کیا۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے اہل ایمان کو ہدایت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ
تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝

(آل عمران - ۱۰۲)

اے ایمان والو! اللہ سے اس طرح ڈرو جس طرح اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔

جماعت المسلمین کے ساتھ وابستہ رہنے کا حکم [رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر و شر کے زمانوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا "ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ (گمراہی کی طرف) اس طرح دعوت دیں گے گویا کہ وہ دوزخ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر دوزخ میں آنے کی دعوت دے رہے ہیں، جو شخص ان کی پکار پر لبیک کہے گا وہ اسے جہنم میں ڈال دیں گے (یعنی جس نے ان کا کساناں لیا وہ یقیناً دوزخ میں جائے گا) حضرت حذیفہؓ نے کہا "اے اللہ کے رسول، ان کی کچھ صفت بیان کیجئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

هُمْ مِنْ جِلْدَتِنَا وَيَتَكَلَّمُونَ
بِلِسَانِنَا ۝

وہ ہماری ہی قوم کے آدمی ہوں گے اور ہماری ہی زبان میں باتیں کریں گے۔

حضرت حذیفہؓ نے پوچھا اگر میں وہ زمانہ پاؤں تو کیا کروں؟ آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ ۝

حضرت حذیفہؓ نے پوچھا اگر جماعت المسلمین نہ ہو اور نہ اس کا کوئی امیر ہو تو میں کیا کروں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

فَاعْتَرِلْ بِلَاكِ الْفِرْقِ كُلِّهَا وَلَوْ أَنْ
تَعْصِ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى يُدْرِكَكَ
الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَىٰ ذَٰلِكَ ۝

(ایسی حالت میں بھی) تم تمام فرقوں سے پیچھے رہنا۔ خواہ تمہیں درخت کی جڑیں ہی کیوں نہ چبانی پڑیں حتیٰ کہ اسی حالت میں تمہیں موت آجائے (تو مرجانا لیکن کسی فرقہ میں شامل نہ ہونا)۔

الفن باب کیف للامراة ان تلتزم جماعة وصيغ مسلم كتاب الامارة باب الامر بترك الجماعة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مندرجہ بالا ارشاد گرامی بالکل واضح ہے، اس میں نہ کوئی الجھن ہے نہ ابہام۔ اس پیشین گوئی کے مطابق جب امت میں انتشار پیدا ہو جائے گا اور امت مختلف فرقوں میں بٹ جائیگی تو اس وقت اگر اللہ والوں کی جماعت ہوگی تو اس کا نام جماعت المسلمین ہوگا۔ یہ جماعت ان تمام فرقوں کے علاوہ ہوگی، دوزخ کی طرف بلانے والوں سے اس کا کوئی تعلق نہ ہوگا۔
وصایائے نبوی | اس حدیث میں دو باتوں کی وصیت ہے :-

- ① جماعت المسلمین سے چمٹے رہنا۔
- ② جماعت المسلمین نہ ہو تو تمام فرقوں سے عقیدہ ہو کر اگر درخت کی جڑیں چبانی پڑیں تو درخت کی جڑیں چبانا اور اسی حالت میں مر جانا۔

بتائیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ان وصیتوں پر کس طرح عمل کیا جائے۔ اگر جماعت المسلمین ہے تو اس میں شامل ہو جائیے، نہیں ہے تو پھر تمام فرقوں سے کنارہ کش ہو جائیے اور اسی حالت میں مر جائیے۔
 انفرادی حدیث بالاکتافہ یہ ہے کہ ہم تمام فرقوں سے عقیدہ کریں، صرف مسلم نہیں، اپنے کو صرف مسلم کہیں اور صرف جماعت المسلمین سے وابستہ رہیں۔

حکیم رسول | رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے جاہلیت کی پکار پکاری وہ اہل دوزخ میں سے ہے" ایک شخص نے پوچھا "اے اللہ کے رسول، اگر وہ نماز پڑھے اور غنہ سے رکھے؟" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اگر وہ نماز پڑھے اور روزے رکھے" پھر فرمایا "فَادْعُوا بِدَعْوَى اللَّهِ الَّتِي نَسْتَعِينُكَ بِهَا يَا مُحَمَّدُ" (اللہ! ہمیں تم سے دعا ہے کہ تمہارا نام مسلمان رکھا ہے، پکارا ہے، یعنی مؤمنین، اللہ کے بندے۔) (رواہ الترمذی فی ابواب الاشارة)

اللہ اللہ، جب القاب تک بدلنے کی اجازت نہیں تو نام بدلنا کیسے جائز ہو سکتا ہے۔ لیکن افسوس کہ لوگوں نے نام بدل ڈالا اور پھر اس پر فخر بھی کر رہے ہیں۔ بتائیے کیا آپ اپنے آپ کو صرف مسلم کہنے کے لئے تیار ہیں؟

ہمیں امید ہے کہ آپ ضرور اس کے لئے تیار ہوں گے۔ بہر حال
 اَشْهَدُ وَاِبَانًا مُسْلِمُونَ ○ (آل عمران - ۶۳) آپ گواہ رہیے کہ ہم تو مسلم ہیں۔
 مسعود احمد، امیر جماعت المسلمین